مَا اٰتَا کُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ فَا نْتَھُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ اول

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ـــــــ جامع ترمذی شریف

تالیف: ـــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ـــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ـــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ـــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ اُمَّتِیَ الْقَرْنُ الَّذِیْ بُعِثْتُ فِیْهِمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ وَلَا اَعْلَمُ اَذَکَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا ثُمَّ یَنْشَؤُ اَقْوَامٌ یَشْهَدُوْنَ وَلَا یُسْتَشْهَدُوْنَ وَیَخُوْنُوْنَ وَلَا یُؤْتَمَنُوْنَ وَیَفْشُوْ فِیْهِمُ السِّمَنُ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

نے فرمایا؛ بہترین لوگ میری بعثت کے زمانے کے لوگ ہیں۔ پھر جوان کے بعد ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ تیسرے زمانے کا بھی ذکر فرمایا یا نہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا؛ اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو بغیر طلب کئے گواہی دیں گے۔ خیانت کریں گے۔ امین نہیں ہوں گے اور ان میں موٹاپا زیادہ ہوگا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۵۶: بَابُ مَاجَاءَ فِی الْخُلَفَآءِ

۵۶: باب خلفاء کے بارے میں

۱۰۳: حَدَّثَنَا اَبُوْکُرَیْبٍ نَا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ بَعْدِیْ اِثْنَا عَشَرَ اَمِیْرًا قَالَ ثُمَّ تَکَلَّمَ بِشَیْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَسَاَلْتُ الَّذِیْ یَلِیْنِیْ فَقَالَ قَالَ کُلُّهُمْ مِنْ قُرَیْشٍ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَقَدْ رُوِیَ مِنْ غَیْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

۱۰۳: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد بارہ امیر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات فرمائی لیکن میں سمجھ نہیں سکا۔ پس میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ آپؐ نے فرمایا؛ وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے جابر بن سمرہؓ سے منقول ہے۔

۱۰۴: حَدَّثَنَا اَبُوْکُرَیْبٍ نَا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِیْثِ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ یُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِیْثِ اَبِیْ بَکْرِبْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَفِی الْبَابِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ.

۱۰۴: ابو کریب بھی اسے عمرو بن عبید سے وہ اپنے والد وہ ابو بکر بن ابو موسیٰ سے اور وہ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے اسی طرح مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ یعنی بواسطہ ابو بکر بن موسیٰ۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

۱۰۵: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ نَا اَبُوْدَاؤُدَ نَا حُمَیْدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ زِیَادِ ابْنِ کُسَیْبٍ الْعَدَوِیِّ قَالَ کُنْتُ مَعَ اَبِیْ بَکْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ یَخْطُبُ وَعَلَیْهِ ثِیَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُوْ بِلَالٍ اُنْظُرُوْا اِلٰی اَمِیْرِنَا یَلْبَسُ ثِیَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُوْبَکْرَةَ اسْکُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ.

۱۰۵: حضرت زیاد بن کسیب عدوی کہتے ہیں کہ میں ابو بکرہؓ کے ساتھ ابن عامر کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا۔ وہ خطبہ دے رہا تھا اور اس کے جسم پر باریک کپڑے تھے۔ ابو بلال کہنے لگے؛ دیکھو ہمارا امیر فساق کے کپڑے پہنتا ہے۔ ابو بکرہؓ نے فرمایا خاموش ہو جاؤ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کی زمین میں حاکم کی توہین کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کریں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔